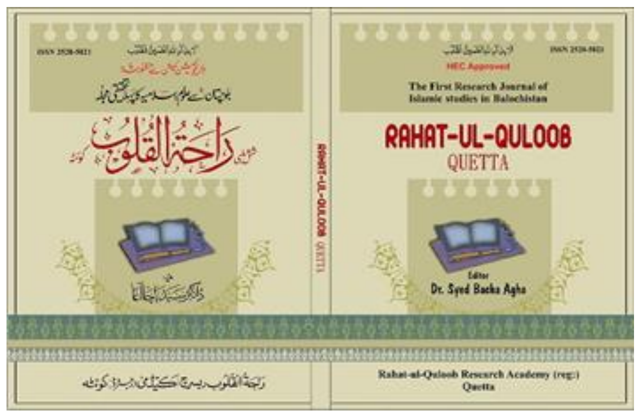

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License

RAHAT-UL-QULOOB
Bi-Annual, Trilingual (Arabic, English, Urdu) ISSN: (P) 2025-5021. (E) 2521-2869
Project of **RAHATULQULOOB RESEARCH ACADEMY,**
Jamiat road, Khiljiabad, near Pak-Turk School, link Spini road, Quetta, Pakistan.
Website: www.rahatulquloob.com
Approved by Higher Education Commission Pakistan
Indexing: » Australian Islamic Library, IRI (AIOU), Tahqeeqat, Asian Research Index, Crossref, Euro pub, MIAR, ISI, SIS.

TOPIC

دعوۃ اکیڈمی کی دعوتی و تعلیمی اور تصنیفی خدمات: ایک جائزہ (2000ء تا حال)

Da'wah Academy's Invitational, Educational and Writing Services: A Review (2000 to date)

AUTHOR

1. Sofiya Noureen, M.Phil Scholar, Department of Islamic Studies, Govt: College Women University, Faisalabad, Pakistan.
2. Dr. Imrana Shehzadi, Assistant Professor, Department of Arabic, Govt: College Women University, Faisalabad, Pakistan.

How to Cite: Sofia Noureen, & Dr. Imrana Shehzadi. (2023). URDU: دعوۃ اکیڈمی کی دعوتی و تعلیمی اور تصنیفی خدمات: ایک جائزہ (2000ء تا حال): Da’wah Academy’s Invitational, Educational and Writing Services: A Review (2000 to date). *Rahat-Ul-Quloob*, *7*(2), 01-14. https://doi.org/10.51411/rahat.7.2.2023/448

http://rahatulquloob.com/index.php/rahat/article/view/448
Vol. 7, No.2 || July–December 2023 || URDU-Page. 01-14
Published online: 14-08-2023

دعوۃ اکیڈمی کی دعوتی و تعلیمی اور تصنیفی خدمات: ایک جائزہ (2000ء تا حال)

Da'wah Academy's Invitational, Educational and Writing Services: A Review (2000 to date)

[1]صوفیہ نورین [2]عمرانہ شہزادی

ABSTRACT

"The Messenger of Allah (Peace and blessings of Allah be upon him) conveyed the commandments to the Muslim Ummah and other Ummahs in accordance with the suhr-a-biqah. He transmitted these orders to them and to the generations. to come, and they also transmitted this, preaching through the pen, the sword, and the higher orders. In this regard, many institutions are seen to be playing a prominent role in publishing Islam, the sciences of Quran and Hadith. He did not only train young generation but also with the jewelry of sciences the article in question will continue to play an important role in the invitational, educational and authoring services of the Dawat Academy and will also keep an eye on their need and review from conception to now."

Keywords: Messenger of Allah, Commandments, Muslim Ummah, Suhr-a-Biqah, Sword, Young Generation, Jewelry of Sciences, Dawat Academy.

اس ذات تبارک وتعالیٰ نے شروع ہی سے انسانوں کو راہ ہدایت دکھانے کے لیے انسانوں ہی میں کچھ انبیاء کو پیغمبر بنا کر بھیجنے کا سلسلہ جاری کیا اور ہدایت بر حق حضرت محمد ﷺ نے ختم نبوت فرمایا۔ انہیں کے ذریعے سے وہ کتاب ہدایت ملی جو قرآن مجید ہے۔ جو علوم و معارف، حق و باطل اور سچ و جھوٹ میں اکتشاف حق کا ذریعہ ہے جو کسی بھی انسان کے شکر سے پہلے اور دیر انسان سے بڑھ کر شکر کی حق دار وہی ذات خیر البشر ہے۔ جیسے قرآن مجید میں کار دعوت نبی کے امتیوں کا امتیازی وصف کے بارے میں فرمایا گیا جیسے ارشاد ربانی تعالیٰ ہے:

''قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ''[1]

ترجمہ: ''اے پیغمبر'' آپ ان سے صاف کہہ دیجئے کہ میرا راستہ تو یہ ہے، میں اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہوں، میں خود بھی پوری روشنی میں اپنا راستہ دیکھ رہا ہوں اور میرے ساتھی بھی اور اللہ پاک ہے اور شرک کرنے والوں سے میرا کوئی واسطہ نہیں۔

تعارف

دعوۃ کا مادہ (د۔ع۔و) اور بعض جگہ (د۔ع۔ی) آتا ہے۔ دعوۃ عربی زبان کا لفظ ہے۔ دعوۃ کی جمع ''دعوات'' اور ''دعوتے'' ہیں۔[2]

دعوت کے لغوی معنی ''پکار'' یا ''بلاوا'' ہیں اور دعوت کے معنی ''پکارنا'' یا ''رغبت'' کرنا کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ اصطلاحی معنی لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف بلانا ہے یا لوگوں کو دین اسلام کی طرف بلانا ہے۔[3]

دعوۃ کے معنی اردو، انگلش اور ہندی میں بھی استعمال ہوئے ہیں دعوۃ عربی کی گرائمر کی رو سے اسم مذکر ہے اور اس کا مفہوم بھی اردو انگلش اور ہندی میں بھی موجود ہے۔

مولانا اشرف علی تھانوی کہتے ہیں کہ:"اس سے اچھا کوئی قول نہیں جو اللہ کی طرف بلاوے بہت سی اچھی باتیں ہے مگر سب سے زیادہ اچھی باتیں دعوت الیٰ اللہ ہے دعوت الی اللہ اتنی بات اچھی ہے کہ کوئی کہہ ہی نہیں سکتا کہ اس سے اچھی بات فلاں بات ہے۔"

ارشاد ربانی ہے:

''وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ''[4]

ترجمہ: اور اس شخص کی بات سے اچھی بات اور کس کی ہو گی جس نے اللہ کی طرف بلایا، اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں مسلمان ہوں۔

مترادفات دعوت

قرآن مجید میں "دعوت" کے مختلف مترادفات استعمال ہوئے ہیں۔ ان مترادفات کے مفہوم یہ غور کرنے ہی سے دعوت کے پہلوؤں کی ہمہ گیری بڑی واضح ہو کر سامنے آجاتی ہے۔

1۔ علم مہیا کرنا

قرآن مجید میں تعلیم یعنی علیم مہیا کرنے کے بارے میں آیت آئی ہیں:

''وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ''[5] (انہیں کتاب وحکمت سکھائے)

2۔ شہادت

قرآن میں کسی چیز کی تصدیق کرنا یعنی کسی کی شہادت کا حکم آیا کہ ارشاد ربانی ہے:

''وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا''[6]

ترجمہ: ہم نے اسی طرح تمہیں عادل امت بنایا ہے تا کہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور رسول ﷺ تم پر گواہ ہو جائیں۔

3۔ امر بالعروف ونہی عن المنکر

قرآن میں نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنے کا حکم دینے کے بارے میں آیت آئی ہیں:

''كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ''[7]

ترجمہ: تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے پیدا کی گئی ہے کہ تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو، اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو۔

5۔ تبلیغ

تبلیغ دعوت کا مترادف ہے تبلیغ کا معنی بات پہنچانا، تشہیر کرنا ہے اس کی وضاحت کے لیے قرآن میں حکم آیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

''يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ''[8]

ترجمہ: اے رسول جو کچھ بھی آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا پہنچا دیجئے۔

5۔ہدایت

قرآن میں ہدایت سیدھا راستہ دکھانے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے جیسے کہ:

''جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ''[9] (لیکن ہم نے اسے نور بنایا، اس کے ذریعہ سے اپنے بندوں میں جسے چاہتے ہیں۔)

6۔تواصی

تواصی نصیحت یعنی تلقین کرنے کے معنوں میں استعمال ہو رہے ہے قرآن میں تواصی یعنی تلیقین کرنے کے بارے میں حکم آیا ہے:

''وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ''[10] (جنھوں نے آپس میں حق کی وصیت کی اور ایک دوسرت کو صبر کی نصیحت کی۔)

7۔نصیحہ

قرآن میں نصیحہ مشورہ دینے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے جیسے ارشاد ربانی ہے:

''اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ''[11]

ترجمہ: تم کو اپنے پرودگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں۔

8۔تبشیر

قرآن خوش خبری سنانے والوں کے بارے میں تلقین کی گئی ہیں:

''اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا''[12]

ترجمہ: یقیناً ہم نے تجھے گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔

9۔انداز

انداز تنبیہ کرنے کے معنوں میں آتا ہے قرآن میں انداز یعنی تنبیہ کے بارے میں حکم آیا ہے:

''اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ''[13]

ترجمہ: وہی فرشتوں کو اپنی وحی دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اتار دیتا ہے کہ تم لوگوں کو آگاہ کر دو کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں، پس تم مجھ سے ڈرو۔

10۔تلاوت

قرآن میں آیت کے حوالے سے تلاوت یعنی پڑھ کر سناتا کر حکم آیا ہے:

''رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ''[14] (رسول جو تمہیں اللہ کے صاف احکام پڑھ کر سناتا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائیں۔)

دعوت کی ضرورت و اہمیت

قرآن مجید، احادیث نبوی ﷺ اور اسوہ حسنہ کی روشنی میں اہل اسلام نے شروع ہی سے دعوت دین کو اپنی ایک اہم ذمہ داری سمجھا ہے جب تک دین کے حوالے سے مسلمانوں کا اجتماعی شعور بیدار رہا، دعوت و تبلیغ کا کام فرد، معاشرہ، امت اور ریاست ہر سطح پر جاری رہا ماضی

میں بھی اس کام کو ہر طرف کسی نہ کسی طریقہ و امور میں انجام دینے کی کوشش کی جاتی رہی۔ موجود دور میں داعیان دین احیائے اسلام مختلف قطعوں میں دعوتی کام کا نسبتاً موثر اور منظم طریقے سے کرنے کے لیے دعوتی و تبلیغی نظمیں اور جماعتیں کام کر رہی ہیں۔

دعوت نبوی کے اسلوب

دین دعوت کے حوالے سے احکام قرآنی اور احادیث نبوی ﷺ پر غور کر کے کوئی نتیجہ اخذ کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ اس کو سمجھنے کی کوشش کی جائے کہ آپ ﷺ نے دین دعوت کو پھیلانے کے لیے کن امور کو پیش نظر رکھا اور کن اہداف کے ساتھ دین اسلام کی تبلیغ کیں اگر ہم دعوت دین کے پھیلانے والوں کے ذاتی اوصاف و کردار اور اللہ کی خصوصی مدد اور رہنمائی اور دعوت دین میں کامیابی کی چند نمایاں وجوہات درجہ ذیل ہیں:

1. دعوت کی کامیابی کا یقین
2. دعوتی عمل میں تسہیل اور تدریج کا طریقہ
3. دعوت کی جامعیت
4. مکمل منصوبہ بندی کا اہتمام

1۔ دعوت کی کامیابی کا یقین

دعوتی مشن کی کامیابی پر جب تک کسی قائد کو یقین و اعتماد نہ ہو وہ جرأت، یکسوئی اور مستقل مزاجی کے ساتھ نہ خود اس کے لیے کوشش کر سکتا ہے اور نہ ہی اپنے پیروکاروں کو جمع کرنے کی کوشش اور اس کے لیے کچھ کامی امور اور قربانیاں دینے پر آمادہ کر سکتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کی 23 سالہ نبوی زندگی اپنے مقصد میں کامیابی کی بھرپور یقین کی گواہ ہے ہم آپ ﷺ کی زندگی تین مختلف مراحل سے راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں اس کے مختلف مراحل درجہ ذیل ہیں وہ یہ ہیں:

ا۔ مکی دور میں

ب۔ دوران ہجرت

ج۔ مدنی دور کے نامساعد ترین حالات میں

2۔ دعوتی عمل میں تسہیل و تدریج کا طریقہ

یہ (الاول فالاول اور الاھمفالاھمہ) کا اصول ہے یعنی جو چیز جتنی اولیت اور اہمیت کی حامل ہے اسے اتنی ہی فوقیت اور اہم حیثیت کی حامل ہے اور اصل سے پہلے فروغ و حقیقت کے بجائے ظاہر ہونے پر زور نہ دیا جائے۔ یہ بات بڑی سادہ اور معمولی ظاہر محسوس ہوتی ہے لیکن تحریکوں کی زندگی میں بڑے بڑے فیصلے کا درست یا غلط ہونے کا انحصار اس کے پیش نظر اصول رکھنا یا نہ رکھنے پر انحصار کرتا ہے بلکہ اس اصول پر فیصلے نہ جذباتی اور و منفی دلائل کی بنیاد پر کیے گئے نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ اس حوالے سے بھی کامل یقین بھروسہ کا نمونہ ہے۔ اس نمونہ کی اطاعت ہی میں تحریکوں، خاص طور پر اپنی تحریکوں کی کامیابی مضمر ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: ”رسول اللہ ﷺ کعبۃ اللہ میں بت رکھے

ہوئے دیکھتے تھے لیکن آپ ﷺ نے انہیں نہ تو خود توڑا اور نہ صحابہ کرامؓ کو توڑنے کا حکم دیا، کیونکہ اس وقت اہم مسئلہ بتوں کو توڑنے کا نہیں تھا بلکہ دلوں پر پڑے ہوئے تالے توڑنے کا فریضہ درپیش تھا تاکہ جب یہ دل فتح ہو جائیں تو یہ خود ان بتوں کو توڑنے کے لیے تیار ہو جائیں۔"[15]

3۔دعوت کی جامعیت

نبی کریم ﷺ کا طریقہ دعوت کی جامعیت کا ایک اہم خصوصیات کا حاصل ہے جو دعوت زندگی کے ہر پہلو پر انحصار کرتا ہے فرد اجتماع ہر ایک کی اصلاح کے ہمہ گیر حیثیت کی حامل ہے اور اس میں دعوت کے تمام معقول طریقے اور قابل عمل طریقوں کو اختیار کرنے کا راستہ اور راہنمائی کا سامان موجود ہے۔

ا۔زندگی کے ہر پہلو کو محیط

ب۔فرد اجتماع ہر ایک کی اصلاح

ج۔دعوت کے لیے تمام معقول طریقوں کو اختیار کرنا

تبلیغ دین کے عقلی دلائل

قرآن و سنت اور اہل علم کی آراء کی روشنی میں دعوتی کام کی اہمیت واضح ہوتی ہے اور دعوت کی عظمت کے لیے اہم کام کرنا نہایت ضروری ہے اس کے پہلو درجہ ذیل ہیں:

1: اسلام ایک تبلیغی دین ہے جو معلوم و مسلم حقیقت ہے اور بلکہ تبلیغی دین وہ مذہب ہے جس کا سچائی پھیلانا اور غیر مذہب والوں کو اپنے مذہب میں لانا ہے۔جو دعوت کی ضرورت و اہمیت میں ایک مقدس مذہبی فریضہ سمجھا جاتا ہے۔

2: دعوت کی اہمیت ہر دور، ہر معاشرہ اور ہر سطح پر اس لیے ضرورت پیش آتی ہے کہ امت مسلمہ کی بنیاد ایک نظریہ اور ایک پیغام ہے جن امتوں کی اساس کسی نظریہ پر ہوتی ہے ان کو اپنی بقاء اور تحفظ کے لیے بڑی جدوجہد کرنا پڑتی ہے یہی وجہ ہے کہ امت مسلمہ کی بقا اور تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے اسلام نے دعوت وارشاد کو ہر مسلمان کا فریضہ قرار دیا ہے۔

3: اسلام صرف ہر مسلمان انسانی برادری کا حصہ ہے اور پوری انسانیت کی بھلائی چاہتا ہے بلکہ اسلام خیر خواہی کا تقاضا کرتا ہے اور حکم دیتا ہے کہ وہ اللہ کی رضا اور فضیلت حاصل کرنے کے لیے دین اسلام کو تمام لوگوں تک پہنچائیں جس نے اس راستے کی طرف راہنمائی فرمائی ہے وہ ایک گروہ ملک یا ملت کا خدا نہیں بلکہ پوری انسانیت کا ملک رب ہے جس نے تمام انبیاء کو تمام انسانوں کی بھلائی کے لیے بھیجا اور حکم دیا کہ تمام انسانوں کا یہ حق نہیں کہ وہ اس دین اور پیغام وہدائیت کا پیغام لوگوں تک پہنچائیں۔

دعوۃ اکیڈمی کی ضرورت واہمیت کیوں پیش آئی ہیں؟

دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد،1980ء، بمطابق 1404ھ میں بنیاد رکھی گئی۔ 1985ء بمطابق 1405ھ میں اسے قانونی طور پر بین الاقوامی سطح پر مقام عطا کیا گیا جس کے بعد پاکستانی قانون کے مطابق انتظامی طور پر مستقل ادارے کی صلاحیت سے کام کر رہی ہے۔پاکستان آئین قانون کے مطابق پاکستان کے صدر مملکت دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے چانسلر ہیں۔

عالم اسلام کی جامعات کے اتحاد کے انتظامی بورڈ کے صدر امام محمد بن سعود، اسلامی یونیورسٹی ریاض کے وائس چانسلر، ڈاکٹر سلیمان عبداللہ بوالخیل بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے پرو وائس چانسلر ہیں جب کہ ڈاکٹر ھذال بن محمود الحسینی اس کے موجودہ صدر ہیں۔[16]

فیصل مسجد میں ضیاء الحق کا مقبرہ بھی ہے۔ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد ۴ شعبہ جات پر مشتمل ہے اور 131 سے زائد تعلیمی پروگراموں میں دنیا کے پچاس سے زائد ممالک سے آنے والے 30 ہزار کے قریب طالبہ و طالبات کو زیور تعلیم سے آراستہ کر رہی ہیں۔ دارالحکومت اسلام آباد میں بین الاقوامی یونیورسٹی کو حکومت پاکستان کی طرف سے تقریباً ایک ہزار ایکڑ پر مشتمل وسیع رقبہ عطا کیا گیا ہے۔

دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا ایک ذیلی ادارہ ہے ابتداء ہی سے اس ادارے نے دعوت دین سے وابستہ افراد اور اداروں کی رہنمائی کے لیے تحریری مواد اور افراد گار کی فراہمی کو ہدف بنایا اور ابتدائی طور پر مساجد کے آئمہ کی تربیت کا کام شروع کر دیا تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ اس کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوتا گیا۔

دعوۃ اکیڈمی نے تقریباً تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیے ہزاروں مقامی، علاقائی اور عالمی سطح کے تربیتی پروگرام کے انعقاد کے علاوہ ایک ہزار سے زائد دعوتی کتب شائع کی ہیں اور اس کے علاوہ مطالعہ اسلام کے مقصد خط و کتابت کورسز کرائے جارہے ہیں۔[17]

دعوۃ اکیڈمی کا بنیادی تصور

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی یعنی دعوۃ اکیڈمی کے قیام کا بنیادی مقصد علوم و فنون کی مختلف شاخوں میں اسلامی نقطۂ نظر سے تحقیق، تدریس اور تربیت کے لیے اعلیٰ سطح کے ایک ایسے بین الاقوامی اسلام ادارے کی تاسیس ہے؟ جہاں تمام علوم و فنون کی تعلیم دی جاتی ہو اور ان کی اس طرح تدوین نور کی جائے کہ ایک ہم آہنگ اور متوازن انسانی شخصیت کی تعمیر ہو سکے ایسی شخصیت جو اسلام کے اعلیٰ تصورات کی مظہر، انسانی دانش اور تدبیر کے ورثے کی حامل اور عالمی اسلامی کا پس منظر اور جدید ترین تبدیلیوں سے بخوبی واقف ہو۔

دعوۃ اکیڈمی کے قیام کا پس منظر

دعوۃ اکیڈمی ایک اہم ادارہ ہے جس کا قیام 1985ء میں عمل میں آیا جو بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد، پاکستان کی بین الاقوامی سطح کی یونیورسٹی کے تحت ہے جو اسلام آباد میں واقع ہے اور یہاں ملکی اور غیر ملکی طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ اس یونیورسٹی کے زیر اہتمام دعوۃ اکیڈمی اور شریعہ اکیڈمی قائم کی گئی ہے۔[18]

اس ادارے کے قیام کے وقت عمل درآمد کا جذبہ کارفرما دیا ارشاد ربانی ہیں: ''اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ''[19] (لوگوں کو حکمت اور عمدہ نصیحت کے ذریعہ سے اپنے رب کے راستے کی طرف بلاؤ۔)

مولانا قاسم نانوتوی، سر سید احمد خان، مولانا شبلی نعمانی، علامہ اقبال، سید سلیمان ندوی، ڈاکٹر ذاکر حسین، صاحبزادہ عبدالقیوم حسن علی آفندی، مولانا دین محمد وفائی جیسے ممتاز ماہرین اور دیگر مسلم دانشوروں کی اپنی اپنی سوچ اور تصورات تعلیم کے فرق و تنوع کے ساتھ شروع ہوئیں لیکن ان تمام تعلیمی تحریکوں کا مقصد مسلمانوں کی زبوں حالی اور معاشی پسماندگی کو ختم کرنا اور عامتہ المسلمین کے شعور کی سطح کو بلند کرنا اور اسلام

اقتدار کے مطابق بامقصد زندگی بسر کرنے کے قابل بنانا رہاہے۔ ان میں سے بعض تعلیمی ادارے خالص دینی تعلیم کے لیے قائم ہوئے۔

بورڈ آف ٹرسٹیز(Board of Trusties) جامعہ کا اعلیٰ سطحی ادارہ ہے جو جامعہ کی پالیسی اور قواعد بناتا ہے۔ اس کے سربراہ صدر پاکستان ہے جو یونیورسٹی کے چانسلر بھی ہیں جبکہ یہ عالم اسلام کی پچاس ممتاز علمی اور دیگر اعلیٰ شخصیات پر مشتمل ہے۔ اسلام نے ثقافتی اور تہذیبی طور پر عورت کو بہت بلند مرتبہ عطا کیا ہے اور اس کی تعلم و تربیت پر خاص طور پر زور دیا ہے۔ اس کے پیش نظر بین الاقوامی اسلام یونیورسٹی اسلام آباد نے شعبہ خواتین بھی قائم کیا ہے جو بتدریج خواتین کے ایک مکمل کیمپس(Campus) کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔

یونیورسٹی نے شریعہ اور قانون، اصول دین، اسلامی تعلیمات، عربی، اسلامی و معاشیات کے علاوہ مختلف ادارے اور اکیڈیمیاں بھی قائم کی ہیں تاکہ مسلم نشاۃ ثانیہ کے عمل کو بالعموم اور نفاذ شریعت کے عمل کو بالخصوص تقویت پہنچے۔

دعوۃ اکیڈمی کے مقاصد

1: دعوۃ اکیڈمی (بین الاقوامی اسلام یونیورسٹی اسلام آباد) کے خصوصی مقاصد

- دعوت و تبلیغ کے میدان میں تعلیمی تربیتی اور تحقیقی پروگراموں کی منصوبہ بندی کرنا اور انھیں فروغ دینا۔
- مساجد کے آئمہ اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے متعلق رکھنے والے افراد کے لیے بیتی پروگرام تیار کرنا۔
- دعوت و تبلیغ اور تربیت آئمہ کے پروگرام کا لائحہ عمل اور طریقہ کار وضع کرنا۔
- دعوتی میدان میں اسلامی لٹریچر کی تیاری اور اس کو پھیلانے کے لیے مناسب منصوبہ بندی کرنا۔
- دعوتی نقطہ نظر سے سمعی وبصری پروگرام تیار کرنا۔
- ملک کے اندر اور باہر دعوت اسلامی کے مقاصد رکھنے والے دیگر اداروں کے ساتھ تعاون اور رابطہ کرنا۔
- خط و کتابت اور خطابت کے ذریعے عوام الناس تک دین کی دعوت پہنچانا۔
- دعوت و تبلیغ کا ایک بین الاقوامی معلوماتی مرکز قائم کرنا۔
- اکیڈمی کے مقاصد کی تکمیل کے لیے دعوتی کتب، رپورٹیں، تعلیمی جائزوں اور دیگر ایسے مواد کی اشاعت کا اہتمام کرنا، جو دعوتی کام میں مدد و معاون ہو۔
- اکیڈمی کے پروگرام کو آگے بڑھانے کے لیے علاقائی مراکز قائم کرنا۔

2: دعوۃ اکیڈمی (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد) کے قیام کے مقاصد

- جنوبی ایشیا میں ایک ایسے اعلیٰ تعلیمی ادارے کی حیثیت سے ترقی کرنا جس میں اسلامی علوم قرآن وحدیث، فقہ، قانون، تاریخ اور فکر انسانی، عقائد اور تہذیب و تمدن کو مرکزی اہمیت حاصل ہیں۔
- اسلامی اصول اور علوم کی روشنی میں انسانی فکر و عمل کی تنقیح و تعریف اور توضیح کرنا۔
- جدید دنیا کی علمی و سائنسی ترقی کے تناظر میں اسلامی تعلیمات کا مطالعہ اور توضیح و تشریح کرنا۔

- اسلامی تعلیمات کی روشنی میں سماجی، طبعی، اطلاقی، ابلاغیاتی اور دیگر علوم کی تعلیم وتربیت اور تحقیق کے فروغ کی کوشش کرنا۔
- اُمت مسلمہ کی نظریاتی، اخلاقی، علمی، سماجی اقتصادی اور فنی ترقی کے لیے اسلامی اصولوں تصورات و اقدار کے دائرے میں رہتے ہوئے ٹھوس علمی بنیادوں کی فراہمی پاکستان میں بالخصوص اور دنیا کے دیگر خطوں میں جہاں ممکن ہو، بالعموم اسلامی اداروں کی تعظیم اور اسلامی اصول واقدار کے مؤثر نفاذ کے لیے ماہرین کی تیاری۔
- دنیا کے مختلف خطوں میں اسلامی علوم کی ترقی کے لیے کام کرانے والے اداروں کے درمیان مشترک مقاصد کے حصول کے لیے باہمی تعاون ومفاہمت کے فروغ کو تیز تر کرنا۔

3: دعوۃ اکیڈمی (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد) کے نمایاں مقاصد

- دعوتی مقاصد کے حصول کے لیے تعلیمی، تربیتی اور تحقیقی پروگراموں کا انعقاد کرنا۔
- دعوتی نقطہ نظر سے معاشرے کے نمایاں افراد میں دعوت اسلام کا جذبہ اجاگر کرنے کے لیے تربیتی پروگرام منعقد کرنا۔
- دعوت کے لیے بہتر حکمت عملی کی تشکیل کو اجاگر کرنا۔
- دعوت سے متعلق تحریری مواد کی تیاری اور طباعت واشاعت کا اہتمام کرنا۔
- دعوت سے متعلق سمعی وبصری مواد کی تیاری کرنا۔
- پاکستان اور بیرون ملک میں ایسے اداروں سے اشتراک عمل جو مقاصد کے لحاظ سے دعوۃ اکیڈمی سے مماثلت رکھتے ہوں۔
- دعوت کے کاموں کو فروغ دینے کے لیے مذاکروں، ورکشاپوں اور کانفرنسوں کا انعقاد کرنا۔
- دعوتی عملی اور تحقیقی شخصیات سے استفادہ کرنا
- دعوتی سرگرمیوں کو مؤثر بنانے کے لیے ریسورس سنٹر کا قیام عمل میں لانا۔
- دعوۃ اکیڈمی کے علاقائی مراکز کا قیام عمل میں لانا۔[20]

4: دعوۃ اکیڈمی (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد) کی نمایاں خصوصیات

- یہ ایک خودمختار بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی ہے۔
- یہ تمام اُمتہ مسلمہ کی خدمت کا منشور رکھتی ہے۔
- مسلم اُمہ کی ممتاز علمی اور دیگر سرکردہ شخصیات اس کے بورڈ آف ٹرسٹیز(Board of Trusties) کی رکن ہیں۔
- اس میں تمام مسلم دنیا کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا گیا ہے۔
- اس کے طالب علم دنیا کے پچاس سے زائد ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔
- عربی اور انگریزی ذریعہ تعلیم ہے۔
- یہ خواتین کا ایک الگ مرکز چلا رہی ہے جو مرکز برائے خواتین کے نام پر مشتمل ہیں۔

- دنیا کے ممتاز اداروں سے پڑھے ہوئے افراد بطور اساتذہ یہاں تعینات ہیں۔ جن کا تعلق مسلمان اسلامی دنیا سے ہے۔
- ان تمام مقاصد و خصوصیات اور خوبیوں کے ساتھ آج یہ ادرہ پورے قد سے کھڑا ہے جہاں دنیا سے علم کے پیاسے اپنی پیاس بجھانے کے لیے یہاں تشریف لاتے ہیں ہر شعبہ میں کئی غیر ملکی طلبا وطالبات زیر تعلیم ہیں۔
- دعوۃ اکیڈمی (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد) کے تحت اپنے فرائض احسن طریق سے سرانجام دے رہی ہیں۔ جو ایک منفرد اور ذیلی ادارے کی حیثیت سے یونیورسٹی کی حیثیت حاصل ہیں۔[21]

دعوۃ اکیڈمی کا ڈھانچہ

دعوۃ اکیڈمی کے ڈھانچہ میں بنیادی کمیٹی، مجلس انتظامیہ، محاسبہ کمیٹی، سیکریڑی جنرل، ڈائریکٹر جنرل، جنرل ہیڈ کوارٹر، مقصد اور نصب العین اور اصول شامل ہیں۔

مقصد اور نصب العین

دعوۃ اکیڈمی کے دستور اساسی میں بنیادی مقاصد کو واضح کر دیا گیا ہیں اور یہ مقاصد درجہ ذیل ہیں:

- اسلام کی تقویت، سربلندی اور اسلامی فلاحی مملکت کی تشکیل کے لیے جدوجہد کرنا۔
- خلافت راشدہ کا نظام قائم کرنا اور خلافت کے ادارے کو برقرار رکھنا۔
- اسلامی دولت مشترکہ کے قیام کے لیے کوشش کرنا۔
- موری معاشرہ میں ثقافت اور کلچر کے نام پر پھیلائے جانے والے لادینی نظریات کے آگے بند باندھنا اور عوام کو اسلامی ثقافت اور کلچر سے روشناس کرانا۔
- اسلامی نظام تعلیم رائج کرنا اور دینی تعلیم کی وسیع پیمانے پر اشاعت کرنا۔
- عورتوں کے حقوق کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ان میں دینی اور عصری تعلیم کو رواج دینا۔

دعوۃ اکیڈمی کی دعوتی و تعلیمی خدمات

دعوۃ اکیڈمی کے شعبہ جات

شعبہ تربیت، شعبہ تحقیق، شعبۂ اسلامی مراسلات، شعبہ بچوں کا ادب، شعبہ مطبوعات، شعبہ ابلاغ۔

دعوۃ اکیڈمی کی دعوتی و تعلیمی خدمات

اس میں دعوتی و تعلیمی پروگرام اور کورسز شامل ہیں جو درج ذیل ہیں:

بین الاقوامی پروگرام، قومی پروگرام، علاقائی پروگرام، تربیت ائمہ و خطباء، غیر سرکاری تنظیموں کے کارکنوں، سرکردہ افراد اور داعیان دین کے لیے پروگرام، میڈیکل ڈاکٹر کے پروگرام، سیاسی رہنماؤں کے پروگرام۔

بہت سے بچوں کے حوالے سے سلامتی تربیت عامہ کے پروگرام اور ورکشاپس وغیرہ کے پروگرام شامل ہیں۔ اور ان کے کورسز میں

مطالعہ قرآن کورسز، آن لائن کورسز، مطالعہ اسلام میں اُردو کورس، مطالعہ اسلام میں انگریزی کورس اور بچوں کے لیے مراسلاتی کورس، اور تیاری کے مراحل میں کورس، سیرتی کورسز اور خصوصی برائے خواتین کے لیے اہتمام کیے گئے کورسز شامل ہیں۔ جو نا صرف بیرونِ ملک میں کیے جاتے ہیں بلکہ خواتین کو آگے بڑھانے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ دعوۃ اکیڈمی نہ صرف بیرونِ ملک میں کام کر رہی ہے بلکہ پاکستان میں خواتین کے کردار میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اس میں فیصل مسجد اسلامک سنٹر کی اہم سرگرمیاں بھی شامل ہیں۔

نمازِ پنجگانہ، تجوید قرآن، دروس قرآن، دروس حدیث، خطبہ جمع و عیدین، استفسارات، تقریبات نکاح، سند قبول اسلام، زائرین مسجد کے لیے لائبریری، اس میں تجوید قرآن کے کورسز بھی شامل ہیں۔

دعوۃ اکیڈمی کے مراکز

1: مرکز وسائل دعوۃ (Da'wah Resource Centre)

2: دعوۃ مرکز برائے خواتین

اس میں رہائشی تربیتی پروگرام، فہم دین کورسز اور دیگر سرگرمیاں، حج تربیتی پروگرام اور رہنمائی (کونسلنگ) شامل ہیں۔

3: مرکز اصلاحی، فیصل مسجد

اذان پنجگانہ و نماز، خطباتِ جمعہ، تجوید القرآن کورس، تجوید القرآن الکریم، دروس قرآن و حدیث، نماز تراویح اور خلاصہ، قیام اللیل / محفل شبینہ، اعتکاف، شعبہ استفسارات، علمی حلقات، قرآن گیلری / گوشہ قرآن، محافل حسن قرأت، عیدین، قبولِ اسلام، نکاح مسنونہ، حج تربیتی پروگرام، مقابلہ تحفیظ القرآن۔

4: دعوۃ علاقائی مرکز (سندھ) کراچی

دعوۃ اکیڈمی کے کتب خانے (لائبریریاں)

اس میں دعوۃ ریسرچ لائبریری، ڈاکٹر محمود احمد غازی لائبریری، لائبریری مرکز دعوۃ برائے خواتین (D.C.W)، دعوۃ علاقائی مرکز کراچی (سندھ) لائبریری اور جیلوں میں ہسپتالوں میں دعوۃ لائبریریاں شامل ہیں۔

تصنیفی خدمات

اُردو کتب، زیر طبع اُردو کتب، بچوں کی کتب اُردو میں، زیر طبع بچوں کے لیے کتب، سندھی کتب، بچوں کی سندھی کتب، پشتو کتب، فارسی کتب، مجوزہ عنوانات برائے لیکچرز کمیونٹی ورکرز پروگرام کی مجوزہ کتب، اسلامی تربیتی کیمپ برائے نوجوان اہل قلم کی مجوزہ کتب، اسلامی تربیتی کیمپ برائے قائدین اسکاؤنٹ کی مجوزہ کتب، اسلامی تربیتی کیمپ برائے ذہین طلبہ کی مجوزہ کتب، ورکشاپ برائے ویران مسائل کی مجوزہ کتب، ورکشاپ میں نئی نسل کی تربیت میں بچوں کی تنظیموں کا کردار میں مجوزہ کتب، تربیت آٹھ کورس پر مشتمل تصنیفات، علوم القرآن کا مراجع، علوم الحدیث کا مراجع، دعوت و اسلوب دعوت کا مراجع، معاصر اسلامی تحریکات کے مراجع، فقہ و اصول فقہ کا مراجع، فقہ الاسرۃ اور جدید فقہی مسائل کا مراجع، مطالعہ ادیان کا مراجع، فن تدریس و خطابت اور مطالعہ پاکستان کے مراجع، عالم اسلام اور عصر حاضر کے مراجع، عربی

زبان کا مراجع، عقائد، قرآن، سیرت، دعوت، اخلاقیات و معاملات، شخصیات، پاکستانیات / سیاسیات، فقہیات۔

دعوۃ اکیڈمی کے ملکی معاشرتی اثرات

دعوۃ اکیڈمی کے ملکی معاشرتی اثرات درجہ ذیل ہیں:

تجوید القرآن کورس، تحفیظ القرآن الکریم، اعتکاف، فہیم دین کورسز اور دیگر سرگرمیاں، مرکز مسائل دعوۃ، دعوۃ مرکز برائے، خواتین، کونسلنگ، ایف ایم ریڈیو، شعبہ ابلاغ، شعبہ مطبوعات، دعوۃ اکیڈمی لائبریریاں اور جیلوں اور ہسپتالوں میں دعوۃ لائبریریاں۔

دعوۃ اکیڈمی کے غیر ملکی معاشرتی اثرات

دعوۃ اکیڈمی کے غیر ملکی معاشرتی اثرات درجہ ذیل ہیں وہ یہ ہیں:

غیر ملکی اسلامک فاؤنڈیشن کی لائبریاں، شعبہ مطبوعات، دعوۃ اکیڈمی کی لائبریری، اعتکاف، دعوت بذریعہ میڈیا سیکشن، ریڈیو کے ذریعہ سے دعوتی کام، جیلوں میں دعوتی کام، تجوید القرآن، تحفیظ القرآن الکریم، مرکز وسائل دعوۃ، غیر مسلموں کو دعوت۔

نتائج بحث

دعوۃ اکیڈمی ایک ذیلی ادارہ ہے۔ دعوۃ اکیڈمی کی کتب و رسائل کے علاوہ دعوت اسلامی کے تبلیغی خطابات و بیانات کی آڈیو ویڈیو کیسٹس، سی ڈیز اور یوٹیوب اور انٹرنیٹ کے ذریعے موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ویب سائٹ پر بھی دینی کام موجود ہے۔

دعوۃ اکیڈمی نے تبلیغی کاموں کے ساتھ ساتھ مدارس و جامعات کا جال بھی قائم کیا بلکہ اس کے علاوہ دعوتِ اسلامی کا آن لائن کورسز، درسِ نظامی یعنی عالم کورس اور خواتین کے لیے عالمہ کورس کا اہتمام بھی کرتی ہیں۔ بلکہ بچوں کی قراءت و تجوید کے ساتھ حفظ و ناظرہ کی تعلیم بھی دے رہی ہیں۔ دعوۃ اکیڈمی نے علم و معرفت کے حصول کے لیے غور و فکر، تدبر و تعقل اور تحقیق و جستجو کی صلاحیت بھی دی اور ترغیب کے لیے کام کر رہی ہیں۔

بلکہ مفسرین، محدثین، مجتہدین، مجاہدین، معلّمین سے اپنے اپنے دائرہ کار کے اندر رہتے ہوئے کارہائے نمایاں سرانجام دیے۔ داعیان قرآن و سنت نے زمانہ کو درپیش مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے مراجع امسلیہ کی روشنی میں اُن کے حل تجویز کیے اور کتاب قارئین کی معلومات میں گراں قدر اضافہ بھی ثابت ہوا ہے۔ بلکہ اس فریضہ کی ادائیگی کی غرض سے تاریخ اسلام کے ہر دور میں مختلف شخصیات اور ادارے مصروفِ عمل رہے اور دینی کام کی تکمیل کو شاں رہے بلکہ دعوۃ اکیڈمی کے ہر شعبہ کی وسعت، اس کی تاریخ، اس میں ہونے والے نت نئے تجربات اور تحقیقات سے آگاہی اور شعبہ سے متعلق نئی معلومات سے عدم واقفیت اور دعوۃ اکیڈمی سے وابستہ دیگر افراد اور گروہوں کے تجربات سے لوگ استفادہ کر رہے ہیں بلکہ غیر مسلموں کو دعوتِ اسلام دینے کے لیے سرگرم عمل بھی ہیں۔

اس لیے عصر حاضر میں دنیا کے مختلف اداروں، مختلف خطوں میں مختلف دعوتی تنظیمیں اس عظیم فریضہ کی ادائیگی میں مصروف ہیں۔ ان میں سے بعض کے کام سے ہزاروں اور بعض سے لاکھوں افراد متعارف اور متاثر ہیں۔

تجاویز و سفارشات

دعوۃ اکیڈمی ایک ذیلی ادارہ ہے۔ بلکہ دعوۃ اکیڈمی ایک امن عالم گیر، علمی و دینی ادارہ ہے۔ دعوۃ اکیڈمی پر مزید کام ہونا چاہیے اس لیے تحقیق تو صرف ایک پراجیکٹ اور جستجو کا نام ہے بلکہ دعوۃ اکیڈمی نے دینی کام کے لیے جو خدمات سر انجام دیں اس کے متعلق تقابلی جائزے کا اہتمام ہونا چاہیے۔

دعوۃ اکیڈمی پر پی ایچ ڈی سطح پر مقالہ لکھنا چاہیے۔ بلکہ دعوۃ اکیڈمی کی جامعات و مدارس کا دوسرے جامعات کے ساتھ موازنہ کر کے تحقیقی کام کرنا چاہیے۔ دعوۃ اکیڈمی کے دعوتی نصاب کا علیحدہ پر تحقیقی جائزہ ہونا چاہیے بلکہ بین الاقوامی یونیورسٹی میں دعوۃ اکیڈمی شامل ہیں۔ اس لیے بین الاقوامی یونیورسٹی میں موجود اکیڈمیوں پر بھی تحقیقی جائزہ ہونا چاہیے۔ بلکہ دعوۃ اکیڈمی کی کانفرنسز اور اس میں موجود لائبریریوں کا موازنہ بھی ہونا چاہیے۔

دعوۃ اکیڈمی کی تصانیف اور اس کی خود کی شائع کردہ کتب و رسائل و جرائد کا تحقیقی جائزہ اور موازنہ کرنا چاہیے اور آگے بڑھنے میں مدد کرنی چاہیے جو لوگوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو گا۔

حوالہ جات

[1]سورۃ یوسف108:12

[2]محمد عین الحق، ڈاکٹر، دعوۃ وارشاد، ایور نیو ربک پیلس، اردو بازار، لاہور، س ن، ص11

[3]محمد شاہد رفیع، ڈاکٹر، دور حاضر میں دعوت دین، دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد، 2012ء، ص33

[4]سورۃ حم السجدہ33:41

[5]سورۃ البقرہ129:2

[6]سورۃ البقرہ143:2

[7]سورۃ آل عمران110:3

[8]سورۃ المائدہ67:5

[9]سورۃ الشوریٰ52:42

[10]سورۃ العصر3:103

[11]سورۃ الاعراف67:7

[12]سورۃ الفتح8:48

[13]سورۃ النحل2:16

[14]سورۃ الطلاق11:65

[15]زیدان، عبد الکریم، اصول دعوت دین، ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد، س ن، ص198-199

[16] www.iiu.pk

[17]دعوۃ اکیڈمی کا تعارف، بین الاقوامی یونیورسٹی اسلام آباد، س ن، ص1

[18]ایضا، ص1

[19]سورۃ النحل125:16

[20]تعارف دعوۃ اکیڈمی اسلام آباد، دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

[21]تعارفی کتابچہ، اکیسویں صدی کے تقاضے اور ذرائع ابلاغ، اسلام آباد، دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، 1993ء، ص22